علم ایک طاقت ہے جس سے کائنات کی ہر چیز منسلک ہے۔الطاف حسین

اگر سپر پاور بننا ہے تو علم حاصل کرو اور اگر سپر پاور کا غلام بننا ہے تو جہل کا راستہ اختیار کرو

جہاں علم ہوگا وہاں تقویٰ، مساوات، انصاف، ترقی اور خوشحالی ہوگی اور جہاں جہل ہوگا وہاں پسماندگی ہوگی، دھوکہ دہی، کرپشن اور بے ایمانی ہوگی

علم زبان اور علاقے کا محتاج نہیں ہوتا۔متحدہ کا منشور حضور اکرمؐ کا خطبہء حجتہ الوداع ہے

میری خواہش ہے کہ علم کی شاخوں کا جال ملک کے دور دراز علاقوں تک پھیل جائے

فیڈرل بی ایریا کراچی میں ناصر حسین شہید اور عارف حسین شہید لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔6فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ علم ایک طاقت ہے جس سے کائنات کی ہر چیز منسلک ہے۔ جہاں علم ہوگا وہاں اللہ تعالیٰ کی صفات ہونگیں، وہاں تقویٰ ، مساوات، انصاف ،ترقی اور خوشحالی ہوگی اور جہاں جہل ہوگا وہاں پسماندگی ہوگی، دھوکہ دہی ، کرپشن اور بے ایمانی ہوگی ۔اگر سپر پاور بننا ہے تو علم حاصل کرو اور اگر سپر پاور کا غلام بننا ہے تو جہل کا راستہ اختیار کرو، جہاں جہل ہوگا وہاں غلامی ہوگی اور جہاں علم ہوگا وہاں حکمرانی ہوگی ۔ یہ بات انہوں نے کراچی کے علاقے فیڈرل بی ایریا میں ناصر حسین شہید اور عارف حسین شہید لائبریری کی افتتاحی تقریب سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔تقریب سے بزرگ دانشور ڈاکٹر فرمان فتح پوری، کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم اور خدمت فاؤنڈیشن کے چیف ٹرسٹی اور سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال نے بھی خطاب کیا۔تقریب میں معروف علمائے کرام مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا اسد دیوبندی، مولانا جمیل راٹھور، جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ طاہرہ بیگم، محترمہ سائرہ اسلم اور دیگر عزیز واقارب، یونیورسٹیوں اور کالجوں کے اساتذہ کرام، ماہرین تعلیم، دانشوروں، مصنفوں اور کالم نگاروں کے علاوہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے ارکان، سینیٹرز، قومی وصوبائی اسمبلیوں کے ارکان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ناصر حسین شہید اور عارف حسین شہید لائبریری کا جس مقام پر افتتاح ہو رہا ہے یہ جگہ کل تک ایک رہائش گاہ تھی جہاں میرے بڑے بھائی ناصر حسین شہید اپنے اہل خانہ کے ہمراہ رہائش پذیر تھے۔66 سالہ ناصر حسین نے پاکستان کے ابتدائی ایام میں حکومت پاکستان کو سنبھالا دینے والے افراد کے ساتھ ملکر دن رات محنت کی اور پاکستان کو سہارا دیا۔ناصر حسین سول سرونٹ تھے اور ریٹائر منٹ کی زندگی گزار رہے تھے۔جبکہ 28، سالہ عارف حسین جامعہ این ای ڈی کراچی سے گریجویٹ تھے، ملازمت کر رہے تھے اور شام کو ٹیوشن پڑھایا کرتے تھے۔گھر کے تمام اخراجات ناصر حسین شہید کی مختصرسی پنشن اور عارف حسین کی ٹیوشن سے حاصل ہونے والے پیسوں سے پورے کئے جاتے تھے۔ناصر حسین شہید اور عارف حسین شہید کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں تھا اور وہ ایم کیو ایم سمیت کسی سیاسی جماعت کے ممبر تھے۔ جس جگہ آج لائبریری کا افتتاح کیا جا رہا ہے اسی جگہ سے 5 اور 6 دسمبر 1995ء کی درمیانی شب ناصر حسین اور عارف حسین کو گرفتار کرکے تین روز تک وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور 9، دسمبر 1995ء کو گولیاں مار کر شہید کر دیا گیا۔سفاک قاتلوں نے عارف حسین کو شہید کرنے کے بعد کلہاڑی کے وار کرکے انکے سر کے دوٹکڑے کر دیے۔اس وقت کی سپریم کورٹ، ہائی کورٹ، حکومت، انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اس سفاکانہ قتل کا کوئی نوٹس نہیں لیا۔ناصر حسین اور عارف حسین کی شہادت کے بعد بسا بسایا گھر اجڑ گیا، میری بھابھی اور انکے بچے بچیاں جان بچانے کیلئے دربدر چھپتے رہے اور آج کے دن تک میری بیوہ بھابھی اور انکے بچے اس گھر میں دوبارہ واپس نہیں آئے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میرے بڑے بھائی کا بھرا پرا گھر اجڑ چکا تھا اور ہم سب نے خوب غور کیا کہ آیا اس بلا جواز سفاکانہ اور بہیمانہ قتل کے جواب میں مزید گھر نہ اجاڑے جائیں بلکہ اس اجڑے ہوئے گھر کو کسی طرح دوبارہ آباد کیا جائے ۔ بہت غور وفکر کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس گھر کو انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے استعمال میں لایا جائے جہاں طلب علم کے شائقین اور جاننے والوں کو علم کی ایسی روشنی میسر آسکے کہ وہ پاکستان اور اس کے عوام کو بھی علم کی روشنی پہنچائیں اور وہ اس علم کو پاکستان کی فلاح و بہبود، ترقی وخوشحالی اور سلامتی کیلئے استعمال کریں۔لہٰذا فیصلہ کیا گیا کہ اس گھر میں لائبریری قائم کی جائے گی پھر مختلف موضوعات پر کتابوں کیلئے عطیات کی اپیلیں کی گئیں اور آج اس لائبریری کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔

جناب الطاف حسین نے ناصر حسین شہید اور عارف حسین شہید لائبریری کیلئے نادر اور تاریخی کتب عطیہ کرنے والوں سے دلی تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علم ایک طاقت ہے، جہاں علم کا دور دورہ ہوگا وہ جگہ دنیا کے ہر خطے میں نہ صرف طاقت کا سرچشمہ ہوگی بلکہ اسکے علم اور طاقت کا دور دورہ دنیا کے ہر خطے پر ہوگا۔علم خدا ہے اور خدا علم ہے ۔جہاں علم ہوگا وہاں اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کریمہ ہونگیں اور علم کی دولت سے مالا مال ملک دنیا کے طاقتور ترین ممالک میں جانا پہچانا جائے گا۔اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی فلاح کیلئے دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے اور اپنی پیدا کردہ مخلوقات میں سے ایک مخلوق کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیکر اسے حصول علم کا درس دیا۔انہوں نے کہا کہ جہاں علم ہوگا وہاں انصاف ہوگا،

مساوات ہوگی، شرافت ہوگی، دیانتداری، ایمانداری، ترقی، خوشحالی، اعلیٰ اقدار اور سائنس ہوگی۔ جہاں علم ہوگا وہاں انسان میں ذاتی انا کے بجائے اجتماعی مفادات کے حصول کا جذبہ، قومی وحدت کا جذبہ ہوگا، زیور علم سے آراستہ قوم لسانی وثقافتی تفریق کے بجائے قومی وحدت اور ایک قوم کی شکل میں فخر کے ساتھ اپنا سر بلند کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ علم سے کائنات کی ہر چیز منسلک ہے جہاں علم ہوگا وہاں ترقی وخوشحالی، صفائی ستھرائی اور خوبصورتی ہوگی اور جہاں علم نہیں ہوگا وہاں دھوکہ دہی، کرپشن اور بے ایمانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام الہامی کتابوں میں دیئے گئے علم کے تمام ذخائر کو اپنی آخری کتاب قرآن مجید میں یکجا کردیا ہے۔ علم اور ترقی وخوشحالی لازم وملزوم ہیں، علم وادب لازم وملزوم ہیں، علم واحترام لازم وملزوم ہیں، علم اور برداشت لازم وملزوم ہیں، علم اور صبر لازم وملزوم ہیں، جہاں علم ہوگا وہاں صبر وبرداشت ہوگا، وہاں بدلہ نہیں ہوگا بلکہ معاف کرنے کا سوچا جائے گا۔ جب غارِ حرا میں حضور اکرمؐ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو اس کا پہلا لفظ ''اقراء'' تھا۔ اقراء سے مراد صرف کتابی لکھنے پڑھنے کے علم سے مراد نہیں بلکہ پڑھ سے مراد ہے جانو، سیکھو، تلاش کرو، غور وفکر کرو، نئی نئی جہتیں تلاش کرو۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''ہم نے زمین اور آسمان کو مسخر کردیا، اس میں نشانیاں ہیں علم والوں کیلئے''۔ جس نے ان نشانیوں کو پہچان لیا انہوں نے ایٹم بم بنالیا۔ انہوں نے کہا کہ علم زبان اور علاقے کا محتاج نہیں ہوتا، اسی لئے حضورؐ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ علم حاصل کرو خواہ اس کیلئے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے حالانکہ اس وقت چین میں دین اسلام کا علم نہیں پڑھایا جاتا تھا۔ آپؐ نے صحابہ کرامؓ سے ایک موقع پر فرمایا کہ اپنے دفاع کیلئے اچھی قسم کے تیر کمان استعمال کیا کرو اور ایران کے تیر کمان بہت زیادہ اچھے ہوتے ہیں۔ اس وقت تیر کمان تو ہر جگہ دستیاب تھے لیکن ایران والوں نے اپنے علم سے تیر کمان میں وہ اضافے کئے کہ اسے سرکار دو عالمؐ نے بہتر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرمؐ کی اس تعلیم سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ اگر سپر پاور بننا ہے تو علم حاصل کرو اور اگر سپر پاور کا غلام بننا ہے تو جہل کا راستہ اختیار کرو، جہاں جہل ہوگا وہاں غلامی ہوگی اور جہاں علم ہوگا وہاں حکمرانی ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے ناصر حسین شہید عارف حسین شہید لائبریری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس گھر کو اور بھی بڑا گھر بنایا جاسکتا تھا جیسے جاگیرداروں اور وڈیروں نے سرکاری اسکولوں اور اسپتالوں کو اپنی اوطاق یا بھینسوں کے باڑوں میں تبدیل کرلیا، ہم بھی ویسا ہی کرسکتے تھے لیکن متحدہ کا منشور ہی یہ ہے کہ ''علم حاصل کرو''۔ متحدہ کا منشور حضور اکرمؐ کا خطبۂ حجۃ الوداع ہے کہ ''تم میں کوئی چھوٹا کوئی بڑا نہیں، کسی گورے کو کالے پر، کالے کو گورے پر، عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، آقا کو غلام پر، غلام کو آقا پر، امیر کو غریب پر، غریب کو امیر پر کوئی فوقیت نہیں، فوقیت اسے ہے جو تقویٰ میں اعلیٰ ہو''۔ تقویٰ وہیں ہوگا جہاں علم ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے ناصر حسین شہید، عارف حسین شہید لائبریری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ علم کے فروغ کی ایک چھوٹی سی کوشش ہے، یہ صرف لائبریری ہی نہیں بلکہ ایک ریسرچ سینٹر بھی ہے جہاں تحقیق کیلئے کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت بھی دستیاب ہے، اس لائبریری میں باقاعدہ ممبر شپ ہوگی اور وہ ممبر شپ بلاامتیاز رنگ ونسل وزبان وعقیدہ ومذہب ہوگی، جو چاہے اس سے استفادہ حاصل کرے۔ انہوں نے کہا کہ میری خواہش ہے کہ ناصر حسین شہید عارف حسین شہید لائبریری کی طرح لائبریری کی شاخیں ملک بھر میں پھیلتی رہیں اور علم کی دھند ہر پاکستانی بچے کے ذہن پر اس طرح چھا جائے کہ علم کی شاخوں کا جال ملک کے دور دراز علاقوں تک پھیل جائے۔ انہوں نے اساتذہ کرام سے درخواست کی کہ وہ ہفتہ، 15 دن یا مہینہ میں ایک مرتبہ لائبریری میں ایک گھنٹہ لیکچر دیں تو طلبہ کی بڑی رہنمائی ہوگی اور پوری قوم اس پر ممنون ہوگی۔ انہوں نے لائبریری کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والے اساتذہ، دانشوروں، ماہرین تعلیم، ایم کیو ایم کی آرگنائزنگ کمیٹی اور اس میں حصہ لینے والے ایک ایک فرد کو سلام تحسین پیش کیا اور ان کیلئے دعائیں کیں۔

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی ناصر حسین شہید اور بھتیجے عارف حسین شہید کے نام سے موسوم جدید تقاضوں سے ہم آہنگ لائبریری اور ریسرچ سینٹر کا افتتاح کردیا گیا

لائبریری تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے جس میں فیملی ریڈنگ سیکشن، چلڈرن سیکشن، کمپیوٹر، انٹرنیٹ کی سہولیات فراہم کی گئیں ہیں

لائبریری اور ریسرچ سینٹر کا افتتاح قائد تحریک جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون نے کیا

کراچی ۔۔۔6فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت فیڈرل بی ایریا بلاک 13 میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے بنائی گئی ڈیجیٹل اور منفرد ناصر و عارف حسین شہید میموریل لائبریری اور ریسرچ سینٹر کا اتوار کی شام باقاعدہ افتتاح کردیا گیا۔افتتاح قائد تحریک جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون نے کیا۔افتتاحی تقریب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے لندن سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔تقریب میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے عزیز واقارب، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین واسع جلیل، ڈاکٹر نصرت، مصطفی کمال، رضا ہارون، شاہد لطیف، اشفاق منگی، سلیم تاجک، کنور خالد یونس، کنور نوید جمیل، ڈاکٹر صغیر احمد، سیف یار خان حق پرست صوبائی وزراء، حق پرست ارکان اسمبلی، دانشوروں، شعراء کرام، علمائے کرام، پروفیسرز، اساتذہ، ڈاکٹرز، انجینئرز اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس تین منزلہ لائبریری اور ریسرچ سینٹر کا سنگ بنیاد 25 اپریل 2007ء کو گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے تھا جس کے گراؤنڈ فلور پر فیملی ریڈنگ سیکشن، چلڈرن ریڈنگ سیکشن، فرسٹ فلور پر میل اور فیمل کیفے ٹریا، کامن ریڈنگ سیکشن، چلڈرن سیکشن اور سیکنڈ فلور پر بھی کامن ریڈنگ سیکشن بنائے گئے ہیں جن میں کمپیوٹر، انٹرنیٹ، وائی فائی کی سہولیات، اخبارات، میگزین کے علاوہ اسلام، انسائیکلوپیڈیا، اردو لیٹریچر، فکشن، صحت، بائیوگرافی، انگلش فکشن، تاریخ اور دیگر موضوعات پر کتابیں بڑی تعداد میں موجود ہیں۔لائبریری کی ممبر شپ فری ہے اور اس میں ورکشاپ اور سمینار کا بھی باقاعدہ سے انعقاد کیا جائے گا۔لائبریری کے اوقات کار پیر، منگل، بدھ اور جمعرات کے روز صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک ہیں، جمعہ کے دن اس کے اوقات کار صبح 10 بجے سے دوپہر ساڑھے 12 بجے تک رکھے گئے ہیں، ہفتہ کے دن لائبریری کے اوقات کار صبح 11 بجے سے شام 6 بجے جبکہ اتوار کے دن لائبریری کے اوقات کار صبح 11 بجے شام 6 بجے تک کے رکھے گئے ہیں۔لائبریری کی چیئرپرسن ناصر حسین شہید کی بیوہ اختر جہاں ناصر ہیں جبکہ سیکریٹری پروفیسر سعید صدیقی ہیں۔لائبریری کی افتتاحی تقریب کا باقاعدہ آغاز 5 بجکر 25 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا، تلاوت کی سعادت مولانا تنویر الحق تھانوی نے حاصل کی۔واضح رہے کہ ناصر و عارف حسین شہید میموریل لائبریری قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی ناصر حسین شہید اور بھتیجے عارف حسین شہید کے نام سے موسوم ہے اور آج جس جگہ یہ لائبریری اور ریسرچ سینٹر قائم کیا گیا ہے وہ اس سے قبل قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی ناصر حسین شہید کی رہائشگاہ تھی جنہیں 5 دسمبر 1995ء کو اسی رہائشگاہ سے سرکاری اہلکاروں نے گرفتار کیا تھا اور بعدازاں ان کی لاشیں 9 دسمبر کو گڈاپ ٹاؤن کے علاقے سے برآمد ہوئیں۔ناصر حسین شہید اور بھتیجے عارف حسین شہید کی شہادت کے بعد یہ رہائشگاہ کچھ عرصے تک بند رہی بعدازاں ناصر حسین شہید کی بیوہ اختر جہاں ناصر نے اس رہائشگاہ کو لائبریری اور ریسرچ سینٹر کے قیام کے نیک کام کیلئے وقف کردیا۔

ناصر حسین و عارف حسین شہید لائبریری اور ریسرچ سینٹر بارش کا پہلا قطرہ ہے، اس کی روشنی پاکستان بھر میں پھیلے گی، مصطفی کمال

الطاف حسین ہمیشہ علم و فکر کی بات کرتے ہیں یہ بڑے لیڈر اور بڑے رہنما کی پہچان ہے، پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری

عمارت کو لائبریری میں بتدیل کرکے قابل تقلید مثال بنادیا گیا ہے، شیخ الجامعہ ڈاکٹر پیرزادہ قاسم

ناصر حسین و عارف حسین شہید لائبریری اور ریسرچ سینٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کراچی ۔۔۔6فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفی کمال نے کہا ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں ہوتا آیا ہے کہ ہنستے بستے گھر کو اجاڑ دیا گیا ہو تو اس گھر کو سیاست کرنے کیلئے ایسی جگہ بنایا جاتا جہاں پر نفرت وانتقام کا مرکز بناتے لیکن آفرین ہے قائد تحریک جناب الطاف حسین پر کہ جنہوں اس گھر کو رہتی دنیا اور آنے والی نسلوں کیلئے امن و سلامتی اور علم کا گہوارہ بنادیا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز فیڈرل بی ایریا بلاک 13 میں ناصر و عارف حسین شہید میموریل لائبریری اور ریسرچ سینٹر کی افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔افتتاحی تقریب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین، شیخ الجامعہ ڈاکٹر پیرزادہ قاسم اور ادیب دانشور ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے بھی خطاب کیا۔تقریب میں

علمائے کرام، اساتذہ کرام، پروفیسرز، ڈاکٹرز، انجینئرز اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون اور عزیز و اقارب نے بھی شرکت کی۔ مصطفی کمال نے کہا کہ جس جگہ ہم موجود ہیں اور یہ گھر جسے تبدیل کرکے لائبریری بنایا گیا ہے اور اس کا نام ناصر و عارف حسین میموریل لائبریری اور ریسرچ سینٹر رکھا گیا ہے یہ آج سے چند سالوں پہلے ایک ہنستا بستا جیتا جاگتا گھر تھا جہاں پر ایک خاندان آباد تھا اور اس ہنستے بستے گھر سے دو بے گناہ انسانوں کو گرفتار کرکے اور تشدد کرنے کے بعد بیدردی سے شہید کردیا گیا اور ان دونوں انسانوں کا نام ناصر حسین شہید اور عارف حسین شہید ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اگر اپنے معاشرے کی تعلیمات کو دیکھیں، تاریخ اور اس سوسائٹی کو دیکھیں تو ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ لوگ، قبیلے اور معاشرہ سو سو برس تک بھی خون کا بدلہ نہیں بھولتے بلکہ خون کے بدلے خون بہانے کی نہ صرف باتیں کرتے ہیں بلکہ خون کا بدلہ خون ہی سمجھا جاتا ہے، اس گھر میں جن لوگوں کو شہید کیا گیا انہوں نے کوئی جرم نہیں کیا تھا ان کا جرم صرف یہ تھا کہ یہ خاندان اور شہداء ہم سب کے محبوب قائد جناب الطاف حسین کے سگے بھائی اور بھتیجے تھے یہ ان کے فیملی تھی اور ان کو صرف اس بات کی سزا دی گئی کہ الطاف حسین اس حق پرستی کی جدوجہد کو ترک کردیں اور سیاست سے کنارہ کشی کرلیں اور 98 فیصد غریب و متوسط طبقے کی حکمرانی اور انصاف دلانے کی باتیں بند کردیں۔ انہوں نے کہا کہ آج اس لائبریری کے اندر آنے والے سے اس کا مذہب یا شناخت نہیں پوچھی جائے گی اور قائد تحریک الطاف حسین کا فکر و فلسفہ اور نظریہ ہی ایسی تاریخ رقم کرسکتا ہے اور ایسی چیزیں لاسکتا ہے جو شہر اور ملک کیلئے تاقیامت مفید رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لائبریری بارش کے اس پہلے قطرے کی مانند ہے جس سے پورے پاکستان میں علم کی روشنی پھیلے گی۔ ناصر و عارف حسین میموریل لائبریری کے بورڈ آف ٹرسٹی کے ممبر معروف دانشور ادیب ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کہا کہ آج ہم اور آپ جس لائبریری اور کتب خانے کے افتتاحی جلسے میں شریک ہیں یہ کوئی معمولی نوعیت کا جلسہ نہیں ہے، یہ علم و دانش فکر و نظر کے بڑے عالموں کا جلسہ ہے، جیسے آپ لائبریری کہتے ہیں جب اس کے کسی گوشے سے گزرتے ہیں تو جن کتابوں کو آپ نے خاموشی سے سجادیا ہے ، الماری میں رکھ دیا ہے اگر غور کریں تو آپ کو باتیں کرتی ہوئی نظر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یقین کیجئے میں جب لائبریری میں جاتا ہوں تو لائبریری کی کتابیں ایک ایک کرکے مجھ سے باتیں کرتی ہیں، کبھی مسکراہتی ہے، ہنستی ہیں اور کہتی ہیں کہ تمہیں دنیا میں کچھ کرنا ہے تو ہمیں دیکھو پڑھو تب کہیں جاکر بڑا کام کرسکتے ہو۔ کتابوں کو اور صاحبان کتاب کو ہی عقل طاقت سمجھو۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے لائبریری کے نام سے جس ٹرسٹ کی بنیاد ڈالی مجھے اس میں پہلے دن سے شریک رکھا یہ ان کا احسان ہے، میں یہ کہتا ہوں کہ آپ جانتے ہوں گے کہ جب دو آدمی ایک ہی شکل کے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم شکل ہیں، ایک ہی عمر کے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم عمر ہیں تو میں اور میری عمر کے جتنے لوگ اس محفل میں شریک ہیں وہ دراصل متحدہ قومی موومنٹ کے سب سے پرانے ورکرز ہیں ان معنوں میں کیونکہ اس تحریک کا قائد اور اس کے سارے کارکن عزیز و دوست یہ سب دراصل مجھ سے چھوٹے بڑے نہیں ہیں ہم عمر ہیں اور میرے ہم مکتب ہیں یعنی جس مکتب میں میں نے پڑھا ہے اسی مکتب سے انہوں نے پڑھا ہے یہ دراصل ہمارے سب سے پرانے ساتھی ہیں، میں نے 58ء میں جامعہ کراچی سے ایم اے کیا تھا اس وقت سے کسی نہ کسی طریقے سے منسلک ہوں، میرا پرانا ساتھ متحدہ قومی موومنٹ سے ہے، قائد تحریک نے جو سوچا اسے عملی جامعہ پہنایا۔ انہوں نے کہا کہ بڑی جماعتیں ہیں، سیاست کرنے والے ان کے رہبر بن جانے والوں نے کتاب، اہل کتاب کا اور صاحبان قلم کو بہت کم اہمیت دی، الطاف حسین نے یہ کیا کہ رہنما بنے اور رہنمائی کیلئے قلم اور کتاب ساتھ لیکر آئے، مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ کتاب لکھوائی نہیں گئی اس تحریک کے قائد نے پاکستان پر کتاب لکھی، 50 سالوں میں ہم نے کیا کھویا کیا پایا، اس موضوع پر الطاف حسین نے متوجہ کیا الطاف حسین نے اس سوچ کے تحت پہلی کتاب لکھی، جس کے ارکان رہبر و رہنما خود صاحب قلم ہوں، اور کتاب کے منصف بن کر سامنے آئیں ان کی سوچ و فکر کیا ہوگی اس کا اندازہ اس سے بھی کیجئے کہ میں نے کبھی الطاف حسین کی تقریر کو سیاسی تقریر سمجھ کر نہیں سنا وہ ہمیشہ علم و فکر کی بات کرتے ہیں، سوچنے سمجھنے کی بات کرتے ہیں یہ بڑے لیڈر اور بڑے رہنما کی پہچان ہے۔ آپ کے رہبر، قائد نے نہ صرف کتاب لکھی اگر کتاب لکھ کر خاموش بیٹھ جاتے تو سناٹا ہوجاتا قائد نے کتاب لکھی تو یہاں پر بھی رہنمائی دی، سلیم شہزاد، ارشد حسین، انیس قائم خانی نے کتابیں لکھی، ان کتابوں نے روشنی پھیلائی اور ایک ایسا ویژن دیا اس قوم کو کہ وہ زمین سے اٹھ کر آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگی، قائد تحریک نے محض کتاب نہیں لکھی بلکہ دوسروں کو لکھنا سکھایا اور لکھوایا، آج متحدہ کے پاس صرف سیاسی نعرے نہیں ہیں بلکہ فکر و نظر سے مرتب کی ہوئی اعلیٰ پیمانے کی کتابیں بھی ہیں، ایسا رہنما جو غور و فکر کو ساتھ لیکر چلتا ہے تو اس کی رہنمائی کس درجے کی ہوگی۔ آج جس لائبریری کا افتتاح ہو رہا ہے، لائبریری، مصر، برٹس، لندن کی ہوں یہ سب اس وجہ سے جانی پہچانی جاتی ہیں کہ انہوں نے دنیا کو بتایا ہے، جو لوگ کچھ نہیں جانتے تھے انہیں پڑھایا، سکھایا اور سوچنے پر مجبور کیا ہے، لائبریریوں کے حوالے سے ان ملکوں اور قوموں کا نام دور دور تک پہنچا ہے یہی کام الطاف حسین نے کیا ہے انہوں نے سیاسی نعرے نہیں لگائے حکومت اور کرسیوں کی بات نہیں کی بلکہ کتاب اور فکر کے ذریعے رہنمائی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی یکجہتی کے نام سے بڑا جلسہ ہوا ہے یہ علم و دانش اور فکر کے اعتبار سے بڑا جلسہ تھا، میں نے قیام پاکستان کی تحریک میں بھی حصہ لیا ہے اس وقت سے لیکر آج تک میں گواہی دیتا ہوں 70 برس ہو رہے ہیں میں عینی شاہد ہوں کہ علم و فکر اور قومی یکجہتی کے حوالے سے اتنے آدمی کبھی ایک جگہ جمع نہیں ہوئے، یہ الطاف حسین کی فکر کا نتیجہ ہے سوچ کا نتیجہ ہے کہ ان کے اشارے پر لاکھوں لوگ صبح، شام، رات ہو بارش ہو رہی ہے یکجا ہوجاتے ہیں اور نعرے نہیں لگاتے بلکہ عملی کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں جو رہنما نے راہ دکھائی ہے اور لائبریری کے حوالے سے آج جو کام شروع کیا گیا ہے کہ میں یقین دلاتا ہوں کہ متحدہ کے علمی و ادبی کام زبانی اور

فرضی نہیں ہیں بلکہ عملی ہیں۔ بظاہر یہ جو چھوٹے چھوٹے کام نظر آتے ہیں یہ طور کی پہاڑی کی طرح ہیں جو اپنے اندر بڑی قوت اور کشادگی رکھتے ہیں۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر پیرزادہ قاسم نے کہا ہے کہ ناصر و عارف حسین شہید میموریل لائبریری اور ریسرچ سینٹر کے قیام کا مقصد عظیم ہے اور اس عمارت کو لائبریری میں بتدیل کرکے قابل تقلید مثال بنادیا گیا ہے اور اس لائبریری سے لوگوں کو ایک تحریک ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج کی اس محفل میں جتنے حضرات اور خواتین شریک ہیں وہ یہ محسوس کر رہے ہوں گے کہ وہ اپنی زندگیوں میں جو کام ذمہ داریوں سے کرتے ہیں، جہاں جاتے ہیں شریک ہوتے ہیں، جس عمل میں حصہ لیتے ہیں اس میں بعض کام اپنی نوعیت فکر کے لحاظ سے عظیم ترین کاموں میں سے ہوسکتے ہیں آج جب کہ ہم یہاں جمع ہوکر جس لائبریری کا افتتاح کررہے وہ ایک ایسی عظیم لائبریری ہے جو ایک عظیم مقصد کے ساتھ جڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام مشاہدے میں یہ بات ہے کہ ہمارے شہروں میں لاکھوں مکانات اور مکین موجود ہیں، ان خاندانوں میں یہ مکان ایک نسل سے اپنی دوسری نسل میں منتقل کرنے کا ورثہ ہوتا ہے۔ یہ بھی ایک مکان تھا اس کے مکین عام مکینوں میں سے نہیں تھے، ایک عظیم مقصد ان کے سامنے تھا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خانوادے نے زندگی کے تمام شعبوں میں ایک مثبت فکر کے ساتھ جو رہنمائی دی ہے وہ ان کاموں میں سے ایک بڑا کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی اور بھتیجے اس مکان میں رہتے تھے لیکن یہ مکان نسل در نسل منتقل نہیں ہوا اور بڑے عظیم طریقے سے یہ مکان کو قوم اور علم و آگہی اور دانشوروں کیلئے وقف کردیا گیا ہے۔ اگر دیگر شہروں میں بھی اس مکان کی مثال لے لی جائے تو لائبریریاں بنیں گی اور سوچ و فکر کا عمل جاری ہوگا، یہ عظیم مقصد ہے یہ عام سلسلہ نہیں ہے۔ یہ عمارت لائبریری میں تبدیل کرکے قابل تقلید مثال بنادی گئی ہے دیگر لوگوں کو اس حسن، کار خیر اور علم کی ترویج میں حصہ دار بن جانا چاہئے یہ بہت بڑا مقصد ہے جس پر مبارکباد دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تحریک اور سوچ آپ کو کہاں سے ملتی ہے اور اس لائبریری کے سلسلے میں پہلی میٹنگیں جب ہوئیں تو میری زندگی میں بھی یہ بڑا اہم مرحلہ تھا، اس مقصد کی آبیاری اور تقویت دینے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین اپنی فکر سے یہ بات بتاتے رہتے ہیں کہ سیاسی، سماجی، معاشی، معاشرتی طور پر ملک کو کون سے راستوں پر چلنا چاہئے جسے ایک بہتری کی طرف لیجایا جائے یہ لائبریری اسی عمل کا حصہ ہے یہ لائبریری جو قائم کی گئی اس میں جدید تقاضوں کو مدنظر رکھا گیا ہے، یہ ڈیجیٹلائز لائبریری ہے اور یہاں نئی روشنی ابھرے گی۔۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس ملک میں تعلیم کا نظام اور تعلیمی ادارے اور ہماری لائبریریاں آباد نہیں رہ سکیں اور نئے ادارے اور نئی لائبریریاں نہیں بنیں تو مجھے معاف کیجئے کہ ہونے کیلئے تو ہم ہونگے مگر ہمارے ہونے کا کوئی مقصد نہیں ہوگا۔ جن حالات سے ہم گزر رہے ہیں اس میں بہت مسائل ہیں، ہم اپنے طور پر محنت کریں، ہمارے کارخانے چلنے لگے، انڈسٹری آباد ہوجائیں، دنیا سے مدد مل جائے تو ہم اسے بنالیں گے اگر آگاہی کا فقدان ہوگیا تو نہیں آتا ہے یہ فقدان اس طریقے سے پورا ہوگا کہ تعلیم کے اچھے ادارے قائم کئے جائیں، لائبریریاں قائم کی جائیں اگر یہ سب ہم کرسکیں تو پاکستان اقوام عالم میں عزت اور وقار کے ساتھ ہونے کا احساس دلاسکتا ہے۔ یہ لائبریری چھوٹی ہے لیکن اپنی گنجائش سے لحاظ سے بڑی لائبریری کا ماڈل بن سکتی ہے، اس لائبریری میں جو لوگ کام کررہے ہیں جس سطح پر یہ کام ہورہا ہے ہم جیسے لوگ جو پرانی نسل کے ہوتے جارہے ہیں ایسے کاموں سے ہم اپنے آپ کو مضبوط محسوس کرتے ہیں۔

ممتاز عالم دین مولانا تنویر الحق تھانوی نے جناب الطاف حسین کی درخواست پر خشوع و خضوع کے ساتھ دعا کرائی

کراچی۔۔۔6فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی درخواست پر ممتاز عالم دین مولانا تنویر الحق تھانوی نے ناصر حسین شہید، عارف حسین شہید، تمام حق پرست شہداء کی مغفرت اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان طارق میر اور شعیب احمد بخاری کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے خشوع و خضوع کے ساتھ دعا کرائی۔ یہ دعا انہوں نے اتوار کے روز ناصر و عارف حسین شہید لائبریری اور ریسرچ سینٹر کی افتتاحی تقریب میں کرائی۔ مولانا تنویر الحق تھانوی نے ایم کیو ایم کی حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی، کارکنان کے بلند حوصلوں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر کیلئے بھی خصوصی دعا کرائی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ میں شکر گزار ہوں کہ مجھے اس تقریب میں دعا کا شرف حاصل ہورہا ہے

ایم کیو ایم کے تحت یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلے میں شاندار ریلیوں کا انعقاد

مظفرآباد۔۔۔6فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے 5فروری کشمیر ڈے ''یوم یکجہتی کشمیر'' کے طور پر انتہائی جوش و جذبے سے منایا گیا اور اس سلسلے میں آزاد کشمیر کے علاقے مظفرآباد اور میرپور میرس میں قائم ایم کیو ایم کے زونل آفس تحت دو بڑی ریلیاں نکالی گئی، ایم کیو ایم مظفرآباد زون سے نکلنے والی ریلی کی قیادت حق پرست وزیر ایم ایل اے طاہر کھوکھر اور زونل کمیٹی کے انچارج و اراکین نے کی جس میں ڈسٹرکٹ کمیٹیوں، سیکٹر زو یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران، کارکنان کے علاوہ حق پرست عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی، ریلی گیلانی چوک سے شروع ہوئی اور سینٹرل پریس کلب پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی اور ایک بڑے جلسے کی صورت اختیار کرگئی، آزاد کشمیر میں میرپور میرس سے

نکلنے والی دوسری ریلی میرپور پرمنگلہ ڈیم سے شروع ہوئی جومنگلہ پورپہنچ کردیگر جماعتوں کی ریلی میں شامل ہوگئی اس موقع پرریلی کے شرکاء نے ہاتھوں کی زنجیر بنائی اوریکجہتی کا اظہارکیا،میرپورمیرس ریلی کی قیادت ایم کیوایم کے مقامی ذمہ داران کررہے تھے۔یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلے میں لاہور،فیصل اورگوجرانوالہ میں زونل کمیٹی کے انچارج واراکین کی قیادت میں ریلیاں نکالی گئیں جس میں ڈسٹرکٹ کمیٹیوں،سیکٹرویونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران کے علاوہ حق پرست عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔درجنوں گاڑیوں،سینکڑوں موٹرسائیکلوں پرسوارشرکاء نے ہاتھوں میں کشمیر،پاکستان اورایم کیوایم کے پرچم اٹھارکھے تھےاورفلک شگاف نعرے لگارہے تھے۔

کراچی میں متعین ایرانی قونصل جنرل عباس علی عبدالاہی کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات

کراچی:۔۔۔۔6فروری،2011ء

کراچی میں متعین ایرانی قونصل جنرل عباس علی عبدالاہی نے فرسٹ قونصل سیّدحسن علوی کے ہمراہ گزشتہ روزایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیزآبادکادورہ کیااورایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار،اراکین رابطہ کمیٹی محترمہ نسرین جلیل،کنورخالد یونس سے ملاقات کی۔اس موقع پرایم کیوایم کی جانب سے قومی اسمبلی میں حق پرست ڈپٹی پارلیمانی لیڈرحیدرعباس رضوی اورحق پرست صوبائی وزیرسیّدفیصل علی سبزواری بھی موجود تھے۔ملاقات میں موجودہ ملکی سیاسی،معاشی،اقتصادی صورتحال پرتفصیلی بات چیت ہوئی۔ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرنے قونصل جنرل عباس عبدالاہی سے مزید تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان سمیت دیگرمسلم ممالک کودرپیش مشکلات کے حل کے لئے مثبت کردارادا کرنا ضروری ہےاوراس سلسلے میں دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کے فروغ اور خطے میں پائیدارامن سمیت تجارتی،کاروباری سرگرمیوں کووسعت دینے اورباہمی دلچسپی کے دیگرامورپرزوردیا گیا۔اس دوران قونصل جنرل نے موجودہ حکومت میں جمہوری عمل اورملک میں قیام امن اورسلامتی کیلئے ایم کیوایم کی جانب سے کی جانے والی عملی کوششوں کوسراہاتے ہوئے اس عمل کو پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے انتہائی اہم قراردیا۔بعدازاں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستاراورایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے ایرانی قونصل جنرل ودیگرکی نائن زیروآمدپرانکاشکریہ اداکیا۔قبل ازیں قونصل جنرل کی نائن زیروآمدپرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے انکا استقبال کیا۔

پاکستان کے موجودہ درپیش حالات میں طالبات کواپناروایتی مثبت کردارادا کرنا ہوگا،اسریٰ طفیل
جامعہ کراچی میں منعقدہ اے پی ایم ایس اوشعبہ طالبات کے جنرل ورکرز اجلاس سے وائس چیئرپرسن اوردیگرکاخطاب

کراچی:۔۔۔6فروری،2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی وائس چیئرپرسن اسریٰ طفیل نے کہا کہ پاکستان کے موجودہ درپیش حالات میں طالبات کواپناروایتی مثبت کردارادا کرنا ہوگا آج زندگی کے تمام شعبہ ہائے زندگی میں خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کام کررہی ہیں۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے جامعہ کراچی میں منعقدہ اے پی ایم ایس اوشعبہ طالبات کے جنرل ورکرزاجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پراے پی ایم ایس او کے سیکرٹری جنرل شبیرعلی بابر،جوائنٹ سیکرٹری عدیل صفری، جوائنٹ سیکرٹری برائے طالبات انا خان اورکارکنان کی بڑی تعدادموجودتھی۔انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہئے کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کے ہرپیغام پرلبیک کہتے ہوئے ہمیں اپنی صفوں میں نظم وضبط کوبرقراررکھتے ہوئے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ فکروفلسفہ کازیادہ سے زیادہ پرچارکرنا ہوگااورحق پرستی کے پیغام کوپورے ملک کے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات تک پہنچانا ہوگا۔علاوہ ازیں جنرل ورکرزاجلاس سے جوائنٹ سیکرٹری انا خان نے بھی خطاب کیا۔

ملک میں غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کوآنے سے کوئی نہیں روک سکتا،کشورزہرہ
جناح گراؤنڈعزیزآباد میں یادگارشہدائے کے مقام پرایم کیوایم شعبہ خواتین کے ماہانہ اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔6فروری2011ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی انچارج اورحق پرست رکن قومی اسمبلی کشورزہرہ نے کہا ہے کہ ایم کیوایم ملک میں غریب ومتوسط طبقے کے پرامن انقلاب اوردوفیصد استحصالی مراعات یافتہ کی حکمرانی کے خاتمے کی عملی جدوجہدکررہی ہے۔یہ بات انہوں نے گزشتہ روز جناح گراؤنڈعزیزآباد میں ''یادگارشہدائے حق'' کے مقام پرایم کیوایم شعبہ خواتین

کے ماہانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں خواتین کارکنان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کشور زہرہ نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ غیرضروری اخراجات میں کمی پر زور دیا ہے اور واضح الفاظ میں کہا ہے کہ بہت بڑی کابینہ ہماری معیشت پر بوجھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب جبکہ یہ کابینہ توڑ دی گئی ہے تو اسکا مقصد یہی ہے کہ کابینہ کے حجم کو کم کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حق پرستی کا پیغام ملک کی تمام قومیتوں میں فروغ پاچکا ہے اور اب ملک میں غریب و متوسط طبقے کے انقلاب کو آنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اجلاس سے ایم کیوایم شعبہ خواتین کی جوائنٹ انچارج محترمہ نائلہ لطیف، ارکان محترمہ کرن فاروقی، اور محترمہ طاہرہ نے بھی خطاب کیا۔ بعدازاں اجلاس میں ایم کیوایم کے شہید کارکنان کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر، صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

پاکستان کے طلباء بھی بہتر مستقبل کیلئے اے پی ایم ایس او کے پلیٹ فارم پر متحد ہوجائیں اور ملک میں آنے والے انقلاب کیلئے ہراول دستے کا کردار ادا کریں، رضا ہارون

اے پی ایم ایس او طلبہ میں ایسی سیاسی شعور کی آگاہی فراہم کرنا چاہتی ہے جو انکی آنے والی نئی نسلوں کی بقاء وسلامتی اور بہتر مستقبل کی ضامن ہوں، عبدالوہاب

جامعہ این ای ڈی میں اے پی ایم ایس او کے زیراہتمام منعقدہ ''بک پیراڈائز'' کی اختتامی تقریب سے رکن رابطہ کمیٹی وصوبائی وزیر اور وائس چیئرمین اے پی ایم ایس او کا خطاب

کراچی۔۔۔۔6 فروری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور حق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون نے کہا کہ اے پی ایم ایس او نے ہمیشہ قائدتحریک الطاف حسین کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر طلباء میں نصابی وغیرنصابی سرگرمیوں کے فروغ دینے کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے طلباء کو تعلیمی میدان میں پاکستان کا نام روشن کرنا ہے اور اس کیلئے علم وادب کی محفلوں کا انعقاد ہوتا رہنا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار رضا ہارون نے اے پی ایم ایس او کے زیراہتمام جامعہ این ای ڈی میں ہونے والے ''بک پیراڈائز'' کی اختتامی تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اے پی ایم ایس او کے وائس چیئرمین عبدالوہاب، جوائنٹ سیکریٹری عمیر خان، اراکین مرکزی کابینہ کے اراکین، سیکٹر ویونٹ کمیٹیز کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ شہر کی مختلف جامعات اور کالجز کے وائس چانسلرز، پرنسپلز، اساتذہ کرام اور طلبہ وطالبات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت ہمارا ملک انگنت مسائل کا شکار ہے ہمیں تعلیم یافتہ باشعور نوجوانوں کی خدمات حاصل کرنی ہونگی تاکہ پاکستان کو مسائل کہ اس بھنور سے باہر نکالا جاسکے۔ طلباء کو مخاطب کر کے انھوں نے کہا کہ قائدتحریک الطاف حسین اپنے خطابات میں کئی بار طلباء کو مخاطب کر کے یہ بات کہہ چکے ہیں کہ طلباء میدان عمل میں آجائیں دنیا میں جتنے بھی انقلاب آئے ان میں طلباء نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اب پاکستان کے طلباء بھی بہتر مستقبل کیلئے اے پی ایم ایس او کے پلیٹ فارم پر متحد ہوجائیں اور ملک میں آنے والے انقلاب میں ہراول دستے کا کردار ادا کریں۔ قبل ازیں وائس چیئرمین اے پی ایم ایس او عبدالوہاب نے بک پیراڈائز کی اختتامی تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اے پی ایم ایس او طلبہ میں ایسی سیاسی شعور کی آگاہی فراہم کرنا چاہتی ہے جو انکی آنے والی نئی نسلوں کی بقاء وسلامتی اور بہتر مستقبل کی ضامن ہوں۔ اے پی ایم ایس او ہر سال طلباء کیلئے نصابی وغیرنصابی سرگرمیوں کا انعقاد کرتی ہے جس کے ذریعے طلباء کو ایک دوسرے کے قریب آنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او قائدتحریک الطاف حسین کی امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کرتی ہے اور یہی ہمارا اولین فریضہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او نے ہمیشہ طلباء کی رہنمائی کی ہے اور انشاءاللہ مستقبل میں بھی طلباء کو ایسے مواقع فراہم کرتی رہے گی جو حصول علم کیلئے ہوں۔

جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم لاہور زون کے وفد نے اداکار خیام سرحدی مرحوم کی رہائشگاہ جاکر تعزیت کی

جناب الطاف حسین والدمحترم مرحوم کی مغفرت کیلئے خصوصی دعا کروائیں، مرحوم کی صاحبزادی کی خواہش

لاہور۔۔۔6 فروری 2011ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیوایم لاہور زون کے جوائنٹ انچارج قاضی مبین اور زونل کمیٹی کے رکن عدنان انیس نے ملک کے معروف اداکار خیام سرحدی کے انتقال پر مرحوم کی رہائشگاہ جاکر سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں قائدتحریک جناب الطاف حسین کا تعزیتی پیغام پہنچایا۔ اس موقع پر مرحوم کی صاحبزادی صائمہ خیام نے دکھ اور غم کی گھڑی میں یاد رکھنے پر قائدتحریک جناب الطاف حسین سے دلی تشکر کا اظہار کرتے ہوئے اس خواہش کا اظہار کیا کہ جناب الطاف حسین

اداکار خیال سرحدی مرحوم کی مغفرت کیلئے خصوصی دعا کرائیں۔ بعدازاں ایم کیوایم لاہورزون کے وفد نے اداکار خیام سرحدی کے ایصال ثواب کیلئے منعقدہ قل خوانی میں شرکت کی اورمرحوم کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔

ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر کے کارکن اور سابق حق پرست کونسلر زردوس خان کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔6،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 184 کے کارکن اور سابق حق پرست کونسلر زردوس خان کے انتقال پر دلی تعزیت اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے اہلخانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔6،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن عبدالرؤف خان کے بہنوئی فرحت اللہ، میر پور خاص زون یونٹ 8/A کے جوائنٹ انچارج ندیم عباسی کی والدہ محترمہ بشیراً ،گلشن اقبال سیکٹر یونٹ 68 کے کارکن ملک عباس کاظمی کے بھائی مسعود عباس کاظمی ،میڈیکل ایڈ کمیٹی یونٹ عباسی شہید اسپتال کے میڈیکل سپرڈینٹ ڈاکٹر ندیم راجپوت کے والد فضل الدین، ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 184 کے کارکن اور سابق حق پرست کونسلر زردوس خان اور ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر کے سیکٹر ممبر ناصر علی کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆